سید کاشف گیلانی

نعت

وہ ہیں وجہِ لطف و عطائے رب اُنہیں جانِ لطف و عطا کہو
اُنہیں حُسنِ ارض و سما کہو اُنہیں شاہِ ہر دو سرا کہو

وہ عطائے ربِ جلیل ہیں وہ دُعائے نُطقِ خلیل ہیں
وہی غم زدوں کے وکیل ہیں اُنہیں تُم حبیبِ خدا کہو

جو نبی کے در سے عطا ہوا مری حیثیت سے سوا ہوا
میں جو اُن کے در کا گدا ہوا مجھے اُن کے در کا گدا کہو

مرے دل نے مجھ سے یہی کہا کہ نمازِ عشق نہ ہو قضا
اُنہیں یاد کرتا رہوں سدا اسے میرے دِل کی صدا کہو

یہ جو آبِ زمزمِ پاک ہے کاشف اس کو پی کے تو شکر کر
اِسے جب نبی نے شفا کہا اسے تم بھی آبِ شفا کہو

سید محمد یونس بخاری

سید جنگاہ

(امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ)

عجیب شخص تھا جب بھی خطاب کرتا تھا
عدوئے دینِ محمد کو لا جواب کرتا تھا

ہر اک غلامِ فرنگی کے نقشِ باطل کا
نظر کے تیر سے خانہ خراب کرتا تھا

خودی کا سر نہاں کھول کھول سمجھاتا
جفا پرستوں کا یوں احتساب کرتا تھا

مثیلِ رومی و جامی غریقِ عشقِ نبی
وہ جامِ ختمِ نبوت سے اکتساب کرتا تھا

وہ ایک سیدِ جنگاہ ابتلاؤں میں
ہمیشہ زادِ سفر ام الکتاب کرتا تھا

یہ سچ ہے اپنے تکلم کی برقِ سوزاں سے
غنیمِ سرورِ دیں کو کباب کرتا تھا

جہانِ علم و ادب کا تھا نیرِ تاباں
کہ آبروئے سخن کا حساب کرتا تھا

وفا شعاروں کو یونس بنامِ حریت
طفیلِ ختمِ رُسل فیض یاب کرتا تھا

بقیہ از ص 52

میں جمعہ کے خطبے کے دوران کہا کہ القدس کو مسلمان کسی قیمت پر نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی امت مسلمہ کا حصہ ہیں۔ امید ہے کہ امت ہمیں اکیلا نہیں چھوڑے گی۔ ہمارے دشمن ہماری کمزوری کو دیکھ کر ہمیں صرف پندرہ فیصد فلسطین واپس کرنے کی پیشکش کر رہے ہیں۔ جو کہ ہماری توہین ہے۔ اپنے حقوق کے حصول تک جہاد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہودیوں نے مختلف گروپ تشکیل دیئے ہوئے ہیں۔ ایک گروپ کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسجد اقصیٰ کے قریب یہودیوں کیلئے عبادت گاہ تیار کرے۔ (روزنامہ ''اوصاف'' اسلام آباد ۱۷ اگست ۲۰۰۰ء)